ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون 99212639

ربیع الاول سیکورٹی اقدامات ، 50 رکنی وفد کی سینٹرل پولیس آفس میں آئی جی سندھ سے ملاقات۔

کراچی، 03 جنوری 2014ء۔ شاہ تراب الحق قادری، حاجی حنیف طیب، صدیق راٹھور، یعقوب عطاری سمیت اہل سنت مکتبہ فکر کے دیگر علماء پر مشتمل ایک 50 رکنی وفد نے سینٹرل پولیس آفس میں آئی جی سندھ شاہد ندیم بلوچ سے ملاقات کی اور ربیع الاول سیکورٹی اقدامات و دیگر مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر سندھ پولیس اور پاکستان رینجرز سندھ کے سینیئر افسران بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ ماہ ربیع الاول اور بالخصوص 12 ربیع الاول کے موقع پر غیر معمولی سیکورٹی پلان کی ترتیب اور عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں فوری بنیادوں پر مشترکہ اجلاس کیا جائے جبکہ اس ماہ اور 12 ربیع الاول کے دن کی مناسبت سے منعقدہ محافل، وعظ، اجتماعات اور نکالے جانے والے مذہبی جلوسوں، ریلیوں اور مرکزی جلوس و اجتماع گاہ کی سیکورٹی کے لیئے پولیس رینج و ضلعوں کی سطح پر علماء اکرام و معروف مذہبی شخصیات سے شیڈول اجلاس کے اقدامات کیئے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ مرتب کردہ سیکورٹی پلان کے تحت سندھ کے تمام تھانہ جات کے جملہ سیکورٹی فرائض کا احاطہ کر کے انکی متعلقہ حدود میں قائم مساجد، مدارس، امام بارگاہوں، حساس مقامات پر پولیس ڈیپلائمنٹ و سیکورٹی اقدامات، شیڈول رینڈم اسنیپ چیکنگ اور تمام پبلک مقامات پر شہریوں کے تحفظ کا پابند بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ مرکزی اجتماع گاہ، مرکزی جلوس کے روٹس پر بالترتیب واچ ٹاورز اور روف ٹاپ ڈیپلائمنٹ کے تحت نگرانی کے ساتھ ساتھ مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے کی جانیوالی مانیٹرنگ اور فوری ضروری احکامات کو فالو کرنے کے بھی ہر ممکن اقدامات کو ٹھوس اور مربوط بنایا جائے۔ علاوہ ازیں تمام اہم مقامات پر ٹیکنیکل مونیٹرنگ طریقہ کار کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔ پولیس رپورٹ کے مطابق کراچی میں 3987 مساجد، 1354 دینی مدارس جبکہ امام بارگاہوں کی تعداد کم و بیش 315 ہے۔

انہوں نے کہا کہ تیار کردہ سیکورٹی پلان کے تحت تمام تھانہ جات کو مربوط انٹیلی جینس کلیکشن، فوری ایکشن و تکمیلی رپورٹس، موثر سراغ رسانی، بہتر نگرانی اور سادہ لباس اہلکاروں کی تعیناتیوں کا بھی پابند بنایا جائے۔